قواعد و زر چندہ کو غور سے ملاحظہ کیجئے

جلد ۱ — نمبر دوم

THE GUARDIAN OF HEALTH

حفظ صحت

A BI-MONTHLY JOURNAL ON THE PRINCIPLES OF HYGIENE SHOWING THE ENGLISH AND NATIVE WAY OF TREATING DISEASES

شرح قیمت	پیشگی	مابعد
عام قیمت مع محصول	[illegible]	[illegible]
کم درجہ والوں سے مع محصول	[illegible]	[illegible]

میعاد پیشگی ایکماہ

اشتہار

(۱) یہ رسالہ ہر ماہ کے ۱۵ اور ۳۰ کو نکلتا ہے ✦

(۲) اس میں حفظ صحت کے لئے خوراک و پوشاک خواب و بیداری اور کثیر الوقوع امراض کے علامات طریق تشخیص تجربہ ہائے انگریزی از منے اور ان تدابیر کا ذکر جو حسب تغیر موسم بطور علاج حفظ ماتقدم عمل میں لانے چاہئیں درج ہوتے ہیں ✦

قواعد

(۱) خریدار درخواستیں اور زر قیمت حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء مینیجر کے پاس ارسال فرمائیں ✦

(۲) بلا وصول قیمت پیشگی کسی صاحب کے پاس نہیں بھیجا جاوے گا ✦

(۳) جو صاحب نمونہ کا رسالہ منگوائیں آدھ آنہ کا ٹکٹ ارسال فرماویں ✦

زبدۃ الحکماء حکیم غلام نبی ایڈیٹر

ہنسی اور اُس کے پیدا ہونے کا سبب

ھاآبز صاحب نے انسان کے خاصیت کے بیان میں ہنسی کی بابت بہت کچھ لکھا ہے۔ اُن کا یہہ قول ہے کہ ہنسی صرف اُسی وقت آتی ہے جب کہ ہم لوگ اپنی کسی خاص خوبی کا کسی دوسرے کے عیبوں سے مقابلہ کر کے اپنی بڑائی کو ترجیح دیتے ہیں اور اُس کے عیبوں کو اچھی طرح دکھلانا چاہتے ہیں۔ یہہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ آدمی اکثر اپنی گزشتہ بیوقوفی پر بھی اگر اُس وقت اُس کے اظہار سے کوئی بے عزتی کا خوف نہ ہو ہنستا ہے "

اِس حکیم کی راے کے مطابق جب کبھے کسی آدمی کو ہم بہت ہنستے دیکھتے ہیں بعوض اِس کے کہ ہم اُسکو خوش سمجھیں ہمکو خیال کرنا چاہئے کہ وہ مغرور ہے اور اگر ہم خوب غور سے دیکھیں تو ظاہر ہوگا کہ اُن کا یہ خیال بہت درست ہے۔ ہر ایک آدمی کی یہہ خاصیت ہے کہ وہ اُس آدمی پر ہنستا ہے جو بیوقوفی میں اُس سے زیادہ ہے۔ پُرانے زمانے میں اکثر درباروں میں یہہ دستور تھا کہ بادشاہ کو خوش کرنے کے لئے چند بیوقوف نوکر رکھے جاتے تھے جو بیوقوفی سے لوگوں کو ہنسانے کے لئے دربار میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ اِس زمانہ میں بھی اکثر خوشی کے موقعہ پر بھانڈ وغیرہ صرف اِسی غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ اپنی یا دوسرے کی بیوقوفی اور عیبوں کو ظاہر کر کے لوگوں کو ہنسائیں اور خوش کریں ٭

اِسی طرح ہر ایک آدمی دوسرے آدمی کو جو اُس سے عقل یا ہنر میں کم ہے اپنی ہنسی کا باعث سمجھتا ہے اور اپنی عقل کو اُس کی عقل کے مقابلہ ترجیح دینا ایک قسم کا فخر سمجھتا ہے ٭

اوپر کے بیان سے ظاہر ہے کہ چھوٹے آدمی اپنی بیوقوفی سے تمام لوگون کی ہنسی کا باعث بنتے ہیں۔ مگر یہ کہا جا سکتا ہے کہ زیادہ عقلمند ایک دوسرے کی بیوقوفی پر نہیں ہنستے بلکہ ایک قسم کا ترس کھاتے ہیں۔ چنانچہ ہنسی کبھی کسی وقت سب کو آتی ہے اسلئے مناسب ہے کہ ہنسی کے اور بھی سبب دریافت کئے جاویں ۔

اکثر ملکوں میں ایک خاص دن ایسا ہوتا ہے کہ اُس روز ہنسی کے ہر ایک قسم کے سبب جائز سمجھے جاتے ہیں۔ مثلاً انگلستان میں ہر سال اپریل کو ہر قسم کے آدمی ایک دوسرے کو بیوقوف بنانے اور اُن کو دوسروں کی ہنسی کا باعث کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

جو کچھ ہنسی کی بابت کہا گیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ آدمی ہمیشہ اپنی حیثیت اور درجہ کے مطابق انسان کے مختلف درجوں میں سے کسی درجہ کے ایک یا کئی آدمیوں کو جو اُس سے کسی چیز میں کم ہیں بیوقوف بنا کر اپنی ہنسی کا موقعہ پیدا کرتا ہے ایسی بات کو اور طور پر یوں رکھ سکتے ہیں کہ ہنسی انسان کے دل کا وہ پوشیدہ فخر ہے جو دوسروں کو اپنے مقابلہ نیچا سمجھ کر خود بخود اُس کے دلمیں پیدا ہوتا ہے ۔

یہہ ممکن ہے کہ بعض وقت ہم لوگ ایسے آدمی پر بھی ہنستے ہیں جو ہم لوگوں سے کہیں زیادہ عقلمند ہے گو وجہ اُس کی یہہ معلوم دیتی ہے کہ وہ اپنے ہنروں کا اظہار نہیں کرتے جس سے اُن کی قوت معلوم ہو جاوے اور ہم لوگوں کی ہنسی کا باعث ہنسنے سے یہی وہ درجہ میں ہم سے نیچے تصور ہوتے ہیں جب کبھی کوئی عقلمند آدمی ہم لوگوں کو ہنساتا ہے تو وجہ اُس کی یہہ معلوم دیتی ہے کہ یا تو وہ خود اپنی کوئی ایسی بیوقوفی یا کمزوری ظاہر کرتا ہے جس سے ہنسی پیدا ہوتی ہے یا دوسروں کی خصلت

تا ایسا اظہار کرتا ہے جس سے اُن کی
بیوقوفی ظاہر ہو۔ اسی بات کو اگر اوزیا
غور کرکے سوچیں تو وہ ہنسی کی صرف
یہی ہو سکتی ہے کہ وہ چیز جو ہنسی پیدا کرتی
ہے کچھ مشابہت انسان کے کسی عیب
یا بیوقوفی سے ضرور رکھتی ہے ۔

انٹی پیرن

انٹی فیبرن بہ نسبت انٹی پیرین کے
بہت تیز ہے لہذا نہ صرف کم مقدار میں
استعمال کی جاتی ہے بلکہ اس کے برتنے
میں بہت احتیاط درکار ہے ۔ بہت
بھاری نقص اس کی بے احتیاطی برتنے
سے یہ ہے کہ اس سے کولیپس کی حالت
ہو جاتی ہے ڈاکٹر جی ال صاحب لکھتے
ہیں کہ یہ ایک ۱۳ سال کی عمر کی لڑکی
طاقتمند نے ۴۵ منٹ کے عرصہ
میں چار چار گرین کی ۲ خوراکیں کہائیں
بعد دوسری خوراک کہانے کے اگرچہ اس

لڑکی کا سر کا درد جاتا رہا جب کے ٹلسلے
کہ اس نے دوگنی مقدار کہائی تھی مگر رنگ
چہرہ کا نیلا ہو گیا۔ خفقان یعنی دل کا
دھڑکنا غشی اور کمزوری پیدا ہو گئی۔
دل کی حرکت ٹہر گئی اور اس کی ٹانگیں
معمول سے زیادہ سرد پائی گئیں چونکہ
انٹی فیبرن نے یہ سب خراب علامات
پیدا کی تہیں لہذا ڈاکٹر صاحب موصوف
نے فرمایا کہ یہہ دوا اور نہ استعمال کیجاوے
ایک دن ڈاکٹر صاحب موصوف کہیں
باہر چلے گئے لڑکی مذکورہ کے سر میں
درد شدت کا پیدا ہوا اُس نے باوجود
ڈاکٹر صاحب کے منع کرنے کے پہر
سات گرین انٹی فیبرن عرصہ ایک گہنٹہ
میں کہائی درد سر کا پہر بالکل جاتا رہا
مگر وہے علامتیں کولیپس کی پہر نمودار
ہو گئیں ڈاکٹر صاحب نے ادویات
ڈمیولسنٹ دینی شروع کیں عرصہ گہنٹہ
میں بمشکل کچھ فایدہ ہوا عرصہ چوبیس

گھنٹے میں بالکل آرام ہوا دیکھو رسالہ
لینسٹ بابت جون ۱۸۸۹ء ایک ڈاکٹر
صاحب انٹی فیبرن کو واسطے دفع
بخار کے انٹی پیرین پر ترجیح دیتے
ہیں اس میں شک نہیں کہ ٹمپریچر
کے کم کرنے میں یہ زیادہ مفید ہے
ڈاکٹر کیش صاحب انٹی فیبرن کو انٹی
پیرین پر اس طرح ترجیح دیتے ہیں کہ

(۱) اسی کم مقدار میں فائدہ
ہوتا ہے ۔

(۲) اس کا فائدہ برابر جاری رہتا
ہے ۔

(۳) اس کولیپس کی علامتیں نہیں
پیدا ہوتیں ۔

(۴) یہ انٹی پیرین کی ارزاں ہے
اور آسانی سے مل سکتی ہے ۔ نقص اتنا ہے
کہ بہت حل نہیں ہو سکتی اس بات کو رفع
کرنے کے واسطے اسکو کسی خوش ذائقہ
ٹنچر کے ساتھ مثل ٹنچر ارانعانی کے ساتھ
استعمال کرنا چاہیے ۔

اکثر ڈاکٹر صاحبان نے جنہوں نے
انٹی فیبرن کو بہت استعمال کیا ہے
ڈاکٹر کیش صاحب کے تقریر فائدے
کے ساتھ متفق نہیں ہوتے کیونکہ ضرور
اس کے بے احتیاط استعمال کرنے سے
علامات کولیپس کے نمودار ہوتے ہیں
یہ دوا باہر بھی اور دوائیوں کے ساتھ
ملا کر لگائی جا سکتی ہے (رسالہ لین سٹ
اپریل ۱۸۸۹ء) ۔

ڈاکٹر نیوٹھ صاحب ۲۰ گرین انٹی
فیبرن کو ایک اونس ویزلین میں ملا کر
اور ادویہ مناسب مختلف جلدی بیماریوں
کے واسطے ملا کر استعمال کراتے ہیں ۔
بعض بعض زخموں میں جو درد ہوتا ہے
اس کے استعمال سے جاتا رہتا ہے ۔
مرض سوزاک میں مرکبات بارد
کے ساتھ ملا کر اسکو استعمال کرنے سے
جادو کا اثر ہوتا ہے ۔ صاحب ممدوح

نے اسکو اری ہتھیا ۔ اری سیلپس
اکریا ۔ پھر سینر آرٹی کریا تری جلدی کا پاؤڈر
میں جن میں کہ سوزش ہی تھی اسکو اوڑ
مناسب ادویہ کے ساتھ باہر لگایا ۔
اور بہت مفید پایا ؛

ٹیکا ٹیکا لگانا یعنی ویکسینیشن

حفظ صحت اور ٹیکا لگانا

(۱) اگر ایک بچہ کے بازو پر ٹیکا لگایا جاوے تو شروع سے اور کھرنڈ جھڑنے کے وقت تک کیا کیا کوالیف نظر آوینگے اور مطلق ٹیکا لگانے کو اکثر کس روز لیا جاتا ہے ۔

(۲) فرض کرو کہ جیل خانہ میں ہیضہ ہوا ہے تو کیا بندوبست کروگے کہ ہیضہ پھیلنے نہ پاوے ؛

(۳) جس گھر میں کہ ایک مریض چیچک کا تھا اوسکو کس طرح ڈس انفکٹینٹ

ترکیب دافع عفونت سے کروگے ؛

(۴) قحط میں کیا کیا امراض پیدا ہو سکتے ہیں اُن سب کا علاج کیا کروگے ؛

(۵) بالفاظ ضرور ردی قسم کا خراب بخار کی چھوت اکثر کس طرح ہوتی ہے یعنے اکثر کہاں سے پیدا ہوتی ہے ؛

(۶) خراب پانی پینے سے کیا کیا امراض ہو سکتی ہیں اور پانی میں کیا کیا خراب چیزیں مل سکتی ہیں ۔ اون کا بیان کرو ۔ ان میں سے کسی چار کا جواب لکھو ؛

نورے کے نسخے

یہ ایسی دوائیں ہیں کہ جن سے بال خود بخود اوکھڑ جاتے ہیں ؛

ان دواؤں کے استعمال میں ہوشیاری لازم ہے کیونکہ ان کے لگانے سے جلد کو ضرر پہونچنے کا خوف غالب ہوتا ہے ۔ یہاں پر اُن نسخوں کو جن میں ہڑتال ہے صحیح نہیں

کریں گے کیونکہ اُس سے جذب ہوکر سمیت پیدا کرنے کا احتمال رہتا ہے بلا آمیزش ہڑتال کے مطلب برآری ہوسکتی ہے ایسی ادویات کے سفوف کو بند بوتل یا صندوق میں رکھنا چاہئے اور پانی صرف اُسی وقت ملانا چاہئے جب لگانے کی احتیاج یا ضرورت ہو ٭

(د) چونہ ۱۶ - اونس - پرل ایش یعنے خالص خاک کرنہ تازی دو اونس فلور آف سلفر دو اونس خوب باریک سفوف کرکے ملا کر بند بوتل میں رکھیں بوقت ضرورت پانی ملا کر جلد پر لگائیں اور دو یا تین لحظہ بعد چوبی قطزن سے کھرچ ڈالیں یہ چینیوں کا نسخہ ہے ٭

(د) سلفوریٹ آف بیریم یا جسکو سلفائیڈ آف بیریم بھی کہتے ہیں اسکے خوب تیز عرق میں اسقدر نشاستہ ملائیں کہ مثل پیسٹ کے ہو جاوے تب جہاں لگانا ہو لگا کر چند لحظہ کے بعد چاقو کی پشت سے کھرچ ڈالیں - تجربہ مسٹر روڈا صاحب ٭

(د) قلمی ہائیڈرو سلفیٹ آف سوڈا تین حصہ چونہ کا سفوف دس حصہ سفوف نشاستہ دس حصہ سب کو ملالیں - بوقت ضرورت پانی ملا کر جلد پر لگائیں - بعد دو یا تین لحظہ کے چاقو کی پشت سے کھرچ ڈالیں ٭

دو حمل کا قرار پانا

سوپر فی ٹیشن سے یہ مراد ہے کہ عورت کے رحم میں دو حمل اکٹھے قرار پاویں یعنی ایک نطفہ کے کچھ عرصہ بعد دوسرا نطفہ قایم ہو مثلاً ایک نطفہ آج تو دوسرا اُسی حمل میں دو یا تین ماہ کے بعد یا کم و بیش عرصہ میں تو نتیجہ یہ ہوگا کہ دونوں لڑکے اگر ایک وقت میں پیدا ہونگے تو اُنکی طاقت اور بلوغیت میں بہت فرق ہوگا یا ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ دوسرا اُتنے ہی عرصہ کے تفرقہ سے پیدا ہو جسقدر عرصہ کے بعد اُس کا

نطفہ قرار پایا تھا۔ سو پرفی شیشن کے وقوع میں اکثر لوگ شک کرتے تھے۔ لیکن چند صحیح ایسی صورتیں واقع ہوئی ہیں جن سے ایسا ہونے میں کچھ شک باقی نہیں رہا اور نیز یہ گمان بھی غلط معلوم ہوا ہے

کہ حمل قرار پانے کے بعد رحم کا منہ پورا بند ہو جاتا ہے۔ اگر ہیض (ادوری) میں سے رحم میں بیضہ آجا دے تو ممکن ہے کہ اول حمل قرار پانے کے ایک مہینے بعد اس میں حمل دوم قرار پکڑ لے ؏

حضرات نامہ نگاران اسکو پڑھیں

اطلاع

بعض مہربان کرمفرما بوجہ قومی ہمدردی کی جدسی لپنے قیمتی وقت کو دیسی جاہلوں کی بہبودی کے لئے اکثر مضامین طبی و تجربات جدید کو رسالہ میں تحریر فرمایا کرتے ہیں ہم انکا نہ صرف کارخانہ بلکہ پبلک بھی شکر گذار ہے۔ مگر بعض حضرات رسالہ اپنے نام نامہ نگار بنکر جاری کرا لیتے ہیں۔ اور برسوں مضمون تحریر نہیں فرماتے۔ وہ سمجھ لیں کہ ضرور ان سے قیمت رسالہ لی جاوے گی ؏

رسالہ مفت انہیں حضرات کے نذر ہوتا ہے۔ جو مسلسل مضامین کچھ نہ کچھ لکھا کریں۔ ورنہ خریداروں کے ضمن میں نام درج رہتا ہے۔ پس ہمارے لائق نامہ نگار اب خواب غفلت سے بیدار ہوویں اور اپنی فرض منصبی کو نہایت عمدہ مضامین تحریر کر کے ادا کرتے رہیں ؏

المشتہر

مینجر رسالہ حافظ صحت لاہور